السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم تین بھائی ہیں، جب ہمارے والد بقید حیات تھے ہم نے یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی، البتہ ہمارا چھوٹا بھائی والد صاحب کی وفات کے وقت انٹرمیڈیٹ میں زیر تعلیم تھا تو کیا اس کی تعلیم کے اخراجات اس کے شرعی حصہ وراثت میں سے ادا کئے جائیں یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس نوجوان کے کھانے پینے، لباس اور شادی کے تمام اخراجات اس کے مال میں سے ادا کئے جائیں گے، خواہ یہ مال باپ کی وفات سے قبل اس کی ملکیت میں ہو یا اسے باپ کی میراث سے ملا ہو اور اگر بالفرض اس کے پاس کوئی چیز نہ ہو یا باپ نے اس کے لئے کوئی مال نہ چھوڑا ہو تو پھر اس کے تمام اخراجات اس کے ان رشتے داروں کے ذمہ ہوں گے جن پر اس کا نفقہ لازم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## ج3ص72

### محدث فتویٰ